10274 ـ سودی لین دین نہ کرنے والے بنك میں شراکت

سوال

ایك اسلامی بنك كے پاس فروخت كے لیے كچھ حصص ہیں، ایك حصہ كی قیمت ایك سو دس امریكی ڈالر ہے، اور ہمیں جو سمجھ آئی ہے كہ مذكورہ بنك سودی لین دین نہیں كرتا، اور حصص كی قیمت تجارتی كاموں میں لگائی جاتی ہے جو سود سے خالی اور پاك ہوتے ہیں، اور اس كا نفع تقسیم كیا جاتا ہے.
ممنوع اور محظور میں پڑنے كے خوف سے ہم یہ امید كرتے ہیں كہ اس مسئلہ میں ہمیں فتوی دیا جائے كہ آیا یہ جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو بنك سودی لین دین نہیں كرتے ان میں شراكت كرنی جائز ہے اور شراكت دار بنك سے جو نفع حاصل كریگا وہ ایسے كام كے نتیجہ میں ہے جو حرام نہیں، اس نفع كے لینے میں كوئی حرج نہیں وہ حلال ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب كرنے والا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے..